سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 1979

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1979

سندھ بلڈنگ کنٹرول آرڈیننس، 1979

THE SINDH BUILDING CONTROL AUTHORITY ORDINANCE, 1979

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1۔ مختصر عنوان، شروعات اور اضافہ

Short title, commencement and extent

2۔ کسی قانون کا اطلاق نا ہونا

Non_application of a law

3۔ تعریف

Definitions

4۔ اتھارٹی کی تقرری

Appointment of Authority

5۔ الاٹمنٹ یا پلاٹس کی فروخت

Allotment or sale of plots

6۔ منصوبے کی منظوری

Approval of plan

7۔ آر کیٹکٹ، انجنیئر وغیرہ کی مصروفیت

Engagement of architect, engineer, etc

8۔ آر کیٹکٹ، انجنیئر وغیرہ کو لائسنس جاری کرنا

Grant of licence to architect, engineer, etc

9۔ بلڈر کو لائسنس جاری کرنا

Grant of licece to builder

10۔ فیس

Fees

11۔ زیر تعمیر عمارتوں کی انسپکشن

Inspection of buildings under construction

12۔ عمارتوں کی فروخت

Sale of buildings

13۔ فروخت کی قیمت میں اضافہ

Increase of sale price

14۔ خطرناک عمارتیں

Dangerous buildings

15۔ غیر ادائیگی شدہ اقساط پر سود

Interest on un paid installments

16۔ اپیل

Appeal

17۔ درخواست یا اپیل کا اخراج

Disposal of application or appeal

18۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers

19۔ جرمانہ

Penalty

20۔ ضمانت

Indemnity

21۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

شیڈول

Schedule

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 1979

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1979

سندھ بلڈنگ کنٹرول آرڈیننس، 1979

THE SINDH BUILDING CONTROL AUTHORITY ORDINANCE, 1979

[3مارچ1979]

آرڈیننس جس کے توسط سے سندھ صوبہ میں عمارتوں کی منصوبہ بندی، تعمیر، ضابطے اور مسمار کرنے اور عمارتوں اور پلاٹس کے اخراج کے حوالے سے ضوابط فراہم کیئے جائیں گے؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں عمارتوں کی منصوبابندی، تعمیر کے معیار اور عمارتوں کے ضابطے، وصول شدہ قیمتوں اور عمارتوں اور پلاٹس کے اخراج کے لیئے بلڈرز اور سوسائٹیز کی طرف سے تشہیر کردہ اور خطرناک اور خستہ حال عمارتوں کو مسمار کرنے کے لیئے ضوابط فراہم کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، 5 جولائی 1977 کے اعلان کے تحت، قانون (نافذ ہونے والا تسلسل) حکم، 1977 کی روشنی میں، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس تشکیل دے کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان، شروعات اور اضافہ
Short title,

1۔(1) اس آرڈیننس کو سندھ بلڈنگ کنٹرول آرڈیننس، 1979 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہو گا، ایسی تاریخ پر اور ایسے علاقے میں جیسے حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے بیان کرے۔

commencement and extent	(3) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی علاقے کو اس آرڈیننس کی ساری یا کسی ایک گنجائش کے آپریشن سے باہر کر سکتی ہے۔
کسی قانون کا اطلاق نا ہونا Non_ application of a law	2۔ وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون میں شامل کچھ بھی اس آرڈیننس کے تحت دیکھے جانے والے کسی بھی معاملہ پر نافذ نہیں ہو گا۔
تعریف Definitions	3۔ اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک: (a) "آرکیٹکٹ" سے مراد آرکیٹکٹ جس کو دفعہ 8 کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو؛ (b) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ 4 کے تحت مقرر کردہ اتھارٹی؛ (c) "بلڈر" سے مراد ایک شخص یا افراد کی باڈی، جو معمار یا ایسے کاریگر کے کسی دیگر کام میں مصروف نہ ہو، یا کسی عمارت کی تعمیر، یا کرائے پر لینے یا فروخت کرنے میں مصروف ہو، کرایہ پر یا فروخت کے لیئے؛ (d) "عمارت" سے مراد عمارت یا اس سلسلہ میں تعمیر کردہ حصہ یا جو بلڈر کی طرف سے اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت تعمیر ہو رہا ہو؛ (e) "انجنیئر" سے مراد انجنیئر جس کو دفعہ 8 کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو؛ (f) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(g) "بیان کردہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت تشکیل شدہ قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(h) "سوسائٹی" سے مراد ایک ہاؤسنگ سوسائٹی جس کا بنیادی مقصد اس کے میمبرز کو ہاؤسنگ کے مقصد کے لیئے پلاٹس کی فراہمی ہو؛

(i) "سرویئر" سے مراد سرویئر جس کو دفعہ 8 کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو۔

اتھارٹی کی تقرری
Appointment of Authority

4۔ حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی باڈی کارپوریٹ، مکانی کاؤنسل، یا حکومتی عملدار یا تنظیم کو کسی ایریا کے لیئے اتھارٹی کے طور پر کام کرنے کے لیئے مقرر کر سکتی ہے، جیسے نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو۔

الاٹمنٹ یا پلاٹس کی فروخت
Allotment or sale of plots

5۔(1) کوئی بھی سوسائٹی بیان کردہ طریقہ کے تحت اتھارٹی سے "نو آبجکشن سرٹیفکیٹ" حاصل کرنے کے علاوہ پلاٹس کی فروخت یا الاٹمنٹ نہیں کرے گی یا ایسی فروخت یا الاٹمنٹ کی تشہیر نہیں کرے گی۔

(2) جہاں اتھارٹی مطمئن ہے کہ پلاٹس کی زمین کی ڈولپمنٹ، جو کی گئی ہے یا ہونی ہے، وہ اتھارٹی کی طرف سے مقرر کردہ معیار سے کم ہے، تو وہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت نو آبجکشن سرٹیفکیٹ دینے سے انکار کرے گی۔

منصوبے کی منظوری
Approval of plan

6۔(1) کوئی بھی عمارت تعمیر نہیں کی جائے گی، اس سے پہلے کہ اتھارٹی نے بیان کردہ طریقہ کے تحت ایسی عمارت کا منصوبہ منظور کیا ہو اور اس سلسلہ میں ایسی فیس کی ادائیگی کے بعد نو آبجکشن سرٹیفکیٹ جاری کیا ہو، جیسے بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ ایسی عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں جس کی شروعات اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے ہوئی ہو، اتھارٹی کی طرف سے منصوبے کی منظوری اور نو آبجکشن سرٹیفکیٹ اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے چھ ماہ کے بعد

حاصل کیا جائے گا۔

(2) کوئی بھی شخص عمارت کا قبضہ نہیں لے گا، جب تک اتھارٹی کی طرف سے قبضہ لینے والے یا عمارت کے مالک کی درخواست پر قبضے کا سرٹیفکیٹ جاری نا کیا ہو، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

آرکیٹکٹ، انجنیئر وغیرہ کی مصروفیت
Engagement of architect, engineer, etc

7۔(1) اتھارٹی کو دفعہ 6 کے تحت جمع کردہ منصوبہ ایک آرکیٹکٹ کی طرف سے اور اس کی نگرانی میں تیار کیا جائے گا، جو ایسے منصوبہ پر دستخط کرے گا اور اس سلسلہ میں کسی خرابی کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) انجنیئر عمارت کی تعمیر کی نگرانی کے لیئے رکھا جائے گا، علاوہ ازیں ایک مرلہ یا دو مرلہ عمارت کے، ایسی ایراضی پر جو 400 مربع گز سے زائد نہ ہو، جس کے سلسلہ میں تعمیرا انجنیئر کے علاوہ سرویئر کی نگرانی میں دی جائے گی، جو عمارت کی منصوبہ پر دستخط کرے گا اور اس سلسلہ میں تعمیر میں خرابی کا ذمہ دار ہو گا۔

(3) آرکیٹکٹ، انجنیئر یا سرویئر کو واجب الادا معاوضہ اس طرح ادا کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو اور عمارت کی تخمینہ شدہ قیمت کے زیادہ سے زیادہ چھ فیصد کی حد تک ہو گا۔

آرکیٹکٹ، انجنیئر وغیرہ کو لائسنس جاری کرنا
Grant of licence to architect, engineer, etc

8۔ کوئی بھی فرد یا افراد کی باڈی، آرکیٹکٹ، انجنیئر یا سرویئر کے طور پر کام نہیں کرے گا، سوائے اس کے کہ اتھارٹی کی طرف سے مقررہ طریقے سے اجازت دی گئی ہو:

بشرطیکہ وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کے تحت جاری کردہ کوئی لائسنس اس آرڈیننس کے نافذ ہونے والی تاریخ کے چھ ماہ کے بعد ختم ہو جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی بھی لائسنس کسی آرکیٹکٹ، انجنیئر یا

سرویئر کو جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک وہ شیڈول کے پہلے حصے میں بیان کردہ قابلیت نہ رکھتا ہو۔

بلڈر کو لائسنس جاری کرنا
Grant of licece to builder

9۔ کوئی بھی بلڈر بیان کردہ طریقہ کے تحت اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ لائسنس کے علاوہ عمارتوں کی تعمیر نہیں کرے گا:

بشرطیکہ بلڈر جو اس آرڈیننس کی شرعات سے پہلے عمارتوں کی تعمیر میں مصروف ہو، وہ اس سلسلہ میں شروعات کے چھ ماہ کے اندر لائسنس حاصل کرے گا۔

فیس
Fees

10۔ شیڈول کے دوسرے حصے میں بیان کردہ قیمت پر فیس ادا کی جائے گی:

(a) دفعہ 5 کے تحت نو آبجکشن سرٹیفکیٹ کے لیئے؛

(b) دفعہ 8 کے تحت آرکیٹکٹ، انجنیئر یا سرویئر کو لائسنس جاری کرنے کے لیئے؛

(c) دفعہ 9 کے تحت بلڈر کو لائسنس جاری کرنے کے لیئے۔

زیر تعمیر عمارتوں کی انسپکشن
Inspection of buildings under construction

11۔(1) اتھارٹی نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک یا زائد موزوں قابلیت رکھنے والے عملداران کو کسی بھی لوکلٹی یا لوکلٹیز میں جیسے نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو، زیر تعمیر عمارات کی جانچ پڑتال کر سکتی ہے۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بااختیار بنائے گئے عملدار کے خیال میں کسی عمارت کی تعمیر منصوبہ کے تحت یا اتھارٹی کی طرف سے منظور کردہ تفصیلات کے تحت نہیں کی گئی یا تعمیر میں استعمال شدہ کوئی سامان غیر معیاری ہے یا دفعہ 12 کے تحت دیئے گئے اشتہار میں بیان کردہ معیار یا قسم کا نہیں ہے، ایسا عملدار تحریری طور پر حکم کے ذریعے کوئی ہدایت جاری کر سکتا ہے، اور وہ بلڈر اور عمارت کی تعمیر سے جڑے سب کی ذمہ داری ہوگی کے ایسی ہدایت پر عمل کریں یا وہ اس کی طرف سے یا اتھارٹی کی طرف سے مزید کسی ہدایت ملنے تک تعمیر معطل

کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے، یا حکم کر سکتا ہے کہ تعمیر جو اس کے خیال میں نقص والی ہے، وہ بلڈر کے خرچے پر مسمار کی جائے۔

عمارتوں کی فروخت
Sale of buildings

12۔(1) کوئی بھی بلڈر اتھارٹی سے تحریری طور پر منظوری حاصل کرنے سے پہلے کوئی عمارت فروخت نہیں کرے گا یا عمارت کی فروخت کے لیئے اشتہار نہیں کرے گا، اور وہ اشتہار میں ایسی حقیقت سے آگاہ کرے گا، جس میں عمارت کے حوالے سے مزید ایسے تفصیل بیان کیئے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اتھارٹی کی طرف سے دی گئی منظوری بلڈر کی آفیس میں اور عمارت کی سائٹ پر کھلی جگہ پر لگائی جائے گی، اگر کوئی ہو۔

(3) بلڈر ذیلی دفعہ (1) کے تحت اشتہار کے جواب میں دی گئی کسی درخواست پر غور نہیں کرے گا یا رجسٹر نہیں کرے گا، اگر عمارت میں فراہم کردہ ہاؤسنگ یونٹس کی تعداد سے وہ زیادہ ہوں۔

فروخت کی قیمت میں اضافہ
Increase of sale price

13۔(1) دفعہ 12 کے تحت اشتہار میں بیان کردہ عمارت کی قیمت، اشتہار کے بعد اتھارٹی کی منظوری کے علاوہ نہیں بڑھائی جائے گی، جو عمارتی سامان کی نرخ میں اضافہ پر غور کرنے کے بعد اور مزدوروں کی اجرت اور ایسے دیگر اخراجات پر غور کرنے کے بعد، ایسے اضافے کی اجازت دے گی، جیسے اتھارٹی مناسب سمجھے۔

(2) جہاں اشتہار میں بیان کردہ تاریخ تک عمارت کی تعمیر مکمل نہیں ہو سکے، اتھارٹی اس سلسلہ میں درخواست پر، عمارت کے مکمل ہونے کا عرصہ بڑھا سکتی ہے۔

(3) جہاں عمارت اشتہار میں بیان کردہ تاریخ تک مکمل نہیں ہوتی اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت دی گئی درخواست رد کی جاتی ہے، تو بلڈر ایسی قیمت پر سود کے ادائیگی کا پابند ہو گا، جو شیڈولڈ بنک کی طرف سے چارج کردہ قیمت سے زائد

نہیں ہو گا اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو، عمارت کی خریداری سے، ایسی رقم پر جو ایسے خریدار کی طرف سے فروخت کی قیمت کے طور پر ادا کی گئی ہو، ایسے عرصہ سے جب سے عمارت کے مکمل ہونے والی تاریخ میں دیر کی گئی ہو۔

خطرناک عمارتیں
Dangerous buildings

14۔(1) جہاں اتھارٹی مطمئن ہے کہ عمارت گر سکتی ہے یا انسانی زندگی یا جائداد کو نقصان پہچانے کے لیئے خطرناک ہے، تو وہ نوٹس کے ذریعے قبضہ رکھنے والے یا قبضہ رکھنے والوں سے نوٹس میں بیان کردہ عرصہ کے اندر عمارت خالی کروا سکتی ہے۔

(2) اگر عمارت جس کے سلسلہ میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس جاری کیا گیا ہو، نوٹس میں بیان کردہ عرصہ کے اندر خالی نہ کی جائے، تو اتھارٹی عمارت کے قبضہ رکھنے والے یا قبضہ رکھنے والوں کو طاقت کے ذریعے نکالنے کا حکم دے سکتی ہے، جیسے ضروری ہو۔

(3) اتھارٹی نوٹس کے ذریعے ذیلی دفعہ (2) کے تحت خالی کردہ عمارت کے مالک سے نوٹس میں بیان کردہ عرصہ کے اندر ایسی عمارت گرانے کا مطالبہ کر سکتی ہے اور مالک کی طرف سے ایسے کرنے سے ناکامی پر، اتھارٹی عمارت کو مسمار کرے گی اور مسمار کرنے کا خرچہ مالک سے لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں وصول کیا جائے گا۔

غیر ادائگی شدہ اقساط پر انٹریسٹ
Interest on un paid installments

15۔ جہاں کسی شخص نے ذیلی دفعہ 12 کے تحت اشتہار کے جواب میں اقساط پر کوئی عمارت خرید کی ہو اور وقت پر قسط کی ادائیگی کرنے میں ناکام ہوا ہو تو ایسی غیر ادائیگی شدہ قسط پر ایسا سود ادا کرے گا، جو شیڈولڈ بنک کی طرف سے چارج کردہ قیمت سے زائد نہیں ہو گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

16۔اس آرڈیننس کے تحت آرڈر کے تحت اپیل ایسے بیان کردہ طریقے، ایسے حکم کے تیس دن کے اندر بھیجی جائے گی: (a) اتھارٹی کی طرف سے حکم کی صورت میں حکومت کو؛اور (b) دوسری صورت میں اتھارٹی کو۔	اپیل Appeal
17۔اس آرڈیننس کے تحت درخواست یا اپیل وصول ہونے کے تیس دن کے اندر نمٹا دیا جائے گا، جب تک وہ وقت کی حد حکومت کی طرف سے اتھارٹی کی درخواست پر وقتاًفوقتاً توسیع نہ کی جائے۔	درخواست یا اپیل کا اخراج Disposal of application or appeal
18۔حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے اپنے یا اتھارٹی کے کوئی بھی اختیارات کسی عملدار یا اتھارٹی کے حوالے کرسکتی ہے۔	اختیارات کی منتقلی Delegation of powers
19۔(1) جس نے بھی اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کی خلاف ورزی کی ہوگی، اس کو سادہ قید کی سزا جو چھ ماہ سے زائد نہیں ہوگی یا جرمانہ جو دس ہزار روپے سے زائد نہیں ہوگا، یا دونوں ایک ساتھ دیئے جائیں گے۔ (2) کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے جرم پر دائرہ اختیار نہیں ہوگا ماسوائے اتھارٹی یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کی طرف سے تحریری طور پر کی گئی شکایت کے۔	جرمانہ Penalty
20۔اس آرڈیننس کے تحت اچھے ارادے سے کچھ بھی کرنے یا کوئی ارادہ کرنے پر حکومت یا اتھارٹی یا اس سلسلہ میں کسی شخص کے خلاف کوئی بھی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔	ضمانت Indemnity

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

21۔ حکومت اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے مقصد کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

شیڈول
SCHEDULE

شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ 8 اور 10)

Schedule

(See section 8 and 10)

حصہ_I

Part_I

(A) آرکیٹکٹس کی قابلیت۔

(i) کسی تسلیم شدہ ادارے سے آرکیٹکچر کی ڈگری یا اس کے مساوی، اس کے ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں 2 سال کا تجربہ؛ یا

(ii) تسلیم شدہ اداروں میں آرکیٹکچر میں 5 سالہ ڈپلومہ کورس کے ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں 5 سال کا تجربہ، یا

(iii) 4 سال کا یا زائد فل ٹائم آرکیٹکچر میں کالج لیول کورس، جس کی کامیاب تکمیل اس شخص کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ یا انٹرنیشنل یونین آف آرکیٹکٹس کی طرف سے تسلیم شدہ آرکیٹکٹس میں منتخب کروائے، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں 3 سال کا تجربہ؛ یا

(iv) تسلیم شدہ اداروں سے آرکیٹکچر میں 3 سال کی ڈگری، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور

عمارتی تعمیر کی نگرانی میں کم سے کم 10 سال کا تجربہ، یا

(v) حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ اداروں میں سے سول انجنیئرنگ میں ڈگری یا اس کے مساوی، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں کم سے کم 10 سال کا تجربہ۔

(B) انجنیئر کی قابلیت۔

(i) تسلیم شدہ ادارے سے سول انجنیئرنگ میں ڈگری یا اس کے مساوی، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں کم سے کم 3 سال کا تجربہ؛ یا

(ii) تسلیم شدہ ادارے میں سے سول انجیئرنگ میں 3 سال کا ڈپلومہ، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں کم سے کم 10 سال کا تجربہ۔

(C) سرویئر کی قابلیت۔

(i) تسلیم شدہ ادارے میں سے انجنیئرنگ میں 3 سال کا ڈپلومہ، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں کم سے کم 2 سال کا تجربہ؛ یا

(ii) تسلیم شدہ ادارے میں سے انجنیئرنگ میں 3 سال کا سرٹیفکیٹ کورس، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل ڈزائننگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں کم سے کم 2 سال کا تجربہ؛ یا

(iii) تسلیم شدہ ادارے میں سے سول انجنیئرنگ میں 2 سال کا سرٹیفکیٹ کورس، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل

ڈرائنگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں کم سے کم 4 سال کا
تجربہ؛یا

(iv) تسلیم شدہ ادارے میں سے سول انجنیئرنگ میں 1 سال کا سرٹیفکیٹ کورس، اس کے ساتھ ساتھ آرکیٹکچرل ڈرائنگ اور عمارتی تعمیر کی نگرانی میں کم سے کم 5 سال کا تجربہ۔

حصہ _II

Part_II

درخواست کے ساتھ فیس مندرجہ ذیل ریٹس پر ادا کی جائے گی:

(i)	دفعہ 5 کے تحت نو آبجکشن سرٹیفکیٹ	مجموعی علاقہ کی فی ایکڑ 1000.00روپے
(ii)	دفعہ 8 کے تحت آرکیٹیکٹ، انجنیئر یا سرویئر کو لائسنس۔۔۔	
	(a) آرکیٹکٹ کا لائسنس	250.00 روپے اور سالانہ نیا کرنے کے لیئے 100.00 روپے
	(b) انجنیئر کا لائسنس	250.00 روپے اور سالانہ نیا کرنے کے لیئے 100.00 روپے
	(c) سپروائزر کا لائسنس	150.00 روپے اور سالانہ نیا کرنے کے لیئے 75.00 روپے

(iii)	بلڈنگ کا لائسنس	2500.00 روپے اور سالانہ نیا کرنے کے لیئے 100.00 روپے

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام عوام کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔